السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن میں کئی ایک مقامات ایسے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء ورُسل کے قتل کا تذکرہ کیا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں یہاں سے مراد ارادۂ قتل ہے نہ کہ حقیقی قتل آپ نے وضاحت کے ساتھ دلائل دیتے ہوئے بیان کرنا ہے کہ (اصل موٴقف کیا ہے۔ اور بعض علماء بڑے ولولے کے ساتھ حضرت زکریا علیہ السلام کے قتل کا واقعہ بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں یحییٰ علیہ السلام کو بھی قتل کیا گیا۔ (حافظ امین اللہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قتل سے ارادۂ قتل مراد لینا مجاز ہے حقیقت نہیں اصول ہے کہ مجاز کے لیے قرینہ ودلیل کی ضرورت ہے۔ بلا دلیل وقرینہ مجازی معنی لینا درست نہیں۔ مجھے ابھی تک ان مقامات پر قتل سے ارادۂ قتل مراد لینے کی کوئی دلیل وقرینہ نہیں ملے۔ واللہ أعلم۔ ۱۴۲۳/۱۲/۱۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص726

محدث فتویٰ